اعمال کی کتاب کا تعارف

اعمال 1:1-11

وعظ 18 جون 2023

پاسٹر کریس سیکس

بائبل کی سب سے دلچسپ کتابوں میں سے ایک کے بارے میں آج ہمارا پہلا وعظ ہے۔

اس کتاب کو رسولوں کے اعمال بھی کہتے ہیں۔

کچھ لوگ اسے "روح کے وسیلہ سے رسولوں کے ذریعے یسوع مسیح کے اعمال" بھی کہتے ہیں۔

مجھے یہ پسند ہے اور مجھے لگتا ہے کہ آپ سمجھ جائیں گے جب ہم اگلے چند مہینوں تک اس کتاب کا مطالعہ کریں گے۔

اس سے پہلے کہ میں ہمارے آج کے متن کو پڑھوں پس منظر کو سمجھنا مددگار ثابت ہوگا۔

لوقا نامی ایک غیر یہودی شخص نے لوقا کی انجیل اور اعمال کی کتاب کو تحریر کیا۔

لوقا یہودی نہیں تھا اور وہ 12 رسولوں میں سے بھی نہیں تھا۔

وہ ایک طبعیب تھا ایک پڑھا لکھا آدمی تھا جو یونانی زبان میں لکھتا تھا۔

لوقا ایک محتاط مورخ تھا جس نے اپنی دو کتابیں لکھنے کے لیے بہت تفصیلی تحقیق کی۔

جس وقت ڈاکٹر لوقا زندہ تھا تو کتابیں پپائرس سے بنے طوماروں پر لکھی جاتی تھیں۔

ایک طومار کی عام طور پر لمبائی تقریباً 35 فٹ تک ہوتی تھی۔

اگر یہ لمبا ہوتا، تو اس طومار کو لے جانا اور محفوظ کرنا بہت مشکل ہوتا تھا۔

اس لیے لوقا اور اعمال ہمارے پاس دو الگ الگ کتابوں کی شکل میں موجود ہیں حالانکہ وہ ایک ہی کہانی بتاتی ہیں۔

سنیں کہ لوقا اپنی پہلی کتاب کا آغاز کیسے کرتا ہے، لوقا کی انجیل باب 1، آیات 1 سے 4 میں:

1 "چُونکہ بہُتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمِیان واقِع ہُوئِیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں۔

2 جَیسا کہ اُنہوں نے جو شُرُوع سے خُود دیکھنے والے اور کلام کے خادِم تھے اُن کو ہم تک پُہنچایا۔

3 ا اِس لِئے اَے معزز تھِیُفِلُس مَیں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سِلسِلہ شُرُوع سے ٹھِیک ٹھِیک دریافت کرکے اُن کو تیرے لِئے ترتیب سے لِکھُوں۔

4 تاکہ جِن باتوں کی تُو نے تعلِیم پائی ہے اُن کی پُختگی تُجھے معلُوم ہوجائے۔"

لوقا کا کہنا ہے کہ اسے یسوع کے بارے میں سچائی عینی شاہدین سے ملی۔

لوقا نے ان لوگوں سے بات کی جو یسوع کو اس کی پیدائش، زندگی، موت اور جی اُٹھنے میں جانتے تھے۔

اس نے یسوع کے شاگردوں سے بات کی، اور جو کچھ انہوں نے اسے بتایا اسے لکھ لیا۔

اس نے شاید یسوع کی ماں مریم سے بھی بات کی ہو۔

کیونکہ لوقا کی انجیل یسوع کی پیدائش کے بارے میں بہت سی تفصیلات فراہم کرتی ہے جو ہمیں دیگر تین اناجیل میں نہیں ملتی۔

لوقا کی لکھی ہوئی دونوں کتابیں خدا کی طرف سے آپ اور میرے لیے ایک بہترین تحفہ ہیں۔

اگر آپ ان کو ایک ساتھ پڑھتے ہیں تو آپ یسوع مسیح اور اس کے کزن- یوحنا بپتسمہ دینے والے کی معجزانہ پیدائش کے بارے میں سیکھیں گے۔

پھر لوقا ہمیں یسوع کے ختنہ اور بپتسمہ، اس کی تعلیم اور اس کے بہت سے معجزات کے بارے میں بتاتا ہے۔

لوقا کی انجیل میں یسوع کی آزمائش، مصلوبیت اور جی اُٹھنے کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

اور اپنی دوسری کتاب(اعمال) میں لوقا ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح یسوع کا کام(مشن) اپنے رسولوں کے ذریعے جاری رہا۔

یروشیلم میں سینکڑوں اور پھر ہزاروں لوگوں نے مسیح پر ایمان کے ذریعے روح القدس حاصل کیا۔

چرچ تیزی سے یروشیلم سے باہر سامریہ اور افریقہ تک پھیل گیا۔

اس کے بعد، خُدا نے کلیسیا کے ایک دشمن(ساؤل) کو تبدیل کیا اور اُسے شام، ترکی، یونان اور یورپ میں کلیسیا کو پھیلانے کے لیے استعمال کیا۔

یہ صرف ان چیزوں کا فوری خلاصہ ہے جو لوقا نے اپنی دو کتابوں میں بیان کی ہیں۔

میں آپ کو انہیں اپنے لئے پڑھنے کی ترغیب دیتا ہوں۔
اور مجھے امید ہے کہ آپ آنے والے مہینوں میں ہمارے ساتھ ہوں گے ، جیسا کہ ہم ایک ساتھ لوقا کی دوسری کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں۔
آئیے اب شروع کرتے ہیں، اعمال 1:1-11 سے۔
1 ”اَے تھِیُفِلُس ۔ مَیں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنِیف کِیا جو یِسُوع شُرُوع میں کرتا اور سِکھاتا رہا۔
2 اُس دِن تک جِس میں وہ اُن رَسُولوں کو جِنہیں اُس نے چُنا تھا رُوح اُلقدس کے وسِیلہ سے حُکم دے کر اُوپر اُٹھایا گیا۔
3 اُس نے دُکھ سہنے کے بعد بہُت سے ثبُوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زِندہ ظاہِر بھی کِیا۔
چُنانچہ وہ چالِیس دِن تک اُنہیں نظر آتا اور خُدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔
4 اور اُن سے مِل کر اُن کو حُکم دِیا کہ
”کہ یروشلِیم سے باہِر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظِر رہو جِس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔
5 کِیُونکہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتِسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح اُلقدس سے بپتِسمہ پاو گے۔“
6 پَس اُنہوں نے جمع ہوکر اُس سے یہ پُوچھا کہ
” اَے خُداوند ۔ کیا تُو اِسی وقت اِسرائیل کو بادشاہی پھِر عطا کرے گا؟“
7 اُس نے اُن سے کہا ”اُن وقتوں اور مِیعادوں کا جاننا جِنہیں باپ نے اپنے ہی اِختیّار میں رکھّا ہے تمُہارا کام نہِیں۔
8 لیکِن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاو گے
اور یروشلِیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔“
9 یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھالِیا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپالِیا۔
10 اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غَور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آکھڑے ہُوئے۔
11 اور کہنے لگے "اَے گلیلی مردو ۔ تُم کِیُوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟
یہی یِسُوع جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پھِر آئے گا جِس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔“

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دُعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے
یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔
روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

آئیے ان چیزوں کو قریب سے دیکھیں جو ہم نے ابھی لوقا سے سنی ہیں۔
آیت 1 میں اس نے لکھا:
1 ”اَے تھِیُفِلُس ۔ مَیں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنِیف کِیا جو یِسُوع شُرُوع میں کرتا اور سِکھاتا رہا۔“
لوقا کا کہنا ہے کہ اس کی پہلی کتاب ”ان تمام چیزوں کے بارے میں تھی جو یِسُوع شُرُوع میں کرتا اور سِکھاتا رہا۔“
لوقا کی دوسری کتاب ان تمام کاموں کے بارے میں جو یسوع نے آسمان پر واپس جانے کے بعد جاری رکھے۔
یسوع کیسے کچھ بھی کرنا جاری رکھ سکتا اور کچھ بھی سکھا سکتا تھا جبکہ وہ اب زمین پر نہیں تھا؟
وہ اپنے بدن(کلیسیا) کے ذریعے ایسا کرتا ہے۔
ہم کلیسیا کو مسیح کا بدن کہتے ہیں کیونکہ یہ واقعی ہی ہے۔
یسوع نے ان شاگردوں کے ذریعے اپنی خدمت جاری رکھی جن کی اس نے تربیت کی اور دنیا میں بھیجا۔
اور آج جو بھی سچی خدمت ہم کرتے ہیں وہ ہمارے ذریعے یسوع کے لیے اور یسوع کے وسیلہ سے ہونی چاہیے۔
یسوع مسیح کلیسیا کا سر ہے اور روح القدس کے ذریعے یسوع کی زندگی ہم میں بہتی ہے۔
دوبارہ دیکھیں کہ یسوع نے آیت 8 میں کیا کہا:

8 لیکِن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاو گے

اور یروشلِیم اور تمام یہوُدیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔"

میرے دوستو، اعمال کی پوری کتاب میں یہ سب سے اہم آیت ہے۔

یسوع نے رسولوں کو بتایا کہ وہ "قوت پائیں گے"۔

یہاں کا مطلب یہ ہے کہ انہیں قوت کی ضرورت ہے جو ان کے پاس نہیں ہے۔

رسولوں کو خدا کی قوت کی ضرورت تھی تاکہ وہ منادی کر سکیں اور سکھا سکیں اور کلیسیا کہلانے والی ایک نئی روحانی جماعت بنانے کے لیے درپیش مسائل کا مقابلہ کر سکیں۔

جب یسوع نے آیت 8 میں روح القدس کا وعدہ کیا تھا تو وہ اس وعدے کو پورا کر رہا تھا جو اس نے اپنی موت سے ایک رات پہلے کیا تھا۔

یسوع نے یوحنا 16:14-18 میں کہا:

16 "اور مَیں باپ سے دَرخواست کرُوں گا تو وہ تُمھیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمھارے ساتھ رہے۔

17 یعنی رُوحِ حق جِسے دُنیا حاصِل نہِیں کرسکتی کیُونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔

تُم اُسے جانتے ہو کیُونکہ وہ تُمھارے ساتھ رہتا ہے اور تُمھارے اَندر ہوگا۔

18 مَیں تُمھیں یتِیم نہ چھوڑونگا۔ میں تُمھارے پاس آونگا۔"

جب یسوع نے یہ کہا، تو وہ جانتا تھا کہ وہ بہت جلد آسمان پر اُٹھا لیا جائے گا۔

لیکن اس کے باوجود، اس نے کہا: "میں تمہارے پاس آؤں گا۔"

یسوع جسمانی طور پر چلا گیا، لیکن اُسنے روح القدس کے ذریعے روحانی طور پر رسولوں کے ساتھ اور ہمارے ساتھ رہنے کا وعدہ کیا۔

روح القدس طاقت اور حکمت اور سچائی کا سرچشمہ ہے۔

اس سے پہلے کہ رسول اپنا عالمی مشن شروع کرتے یسوع کو انہیں روح القدس دینا ضرور تھا۔

کیا آپ نے اسے آیت 8 میں سنا ہے؟

8 لیکِن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاو گے

اور یروشلِیم اور تمام یہوُدیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔"

یسوع نے رسولوں کو گواہ بننے کے لیے ایک مشن دیا تھا۔

اُن کا مشن یہ تھا کہ وہ ہر اس شخص کو جس سے وہ ملتے ہیں مسیح کے بارے میں بتائیں۔

اس نے انہیں چرچ کی عمارت بنانے، یا غیر منافع بخش تنظیم شروع کرنے کے لیے نہیں کہا۔

یسوع نے کہا: "جاؤ!

یہودیہ سے سامریہ میں اور پھر باقی دنیا میں جاؤ۔

اور جب تم جاتے ہو تو لوگوں سے پیار کرو۔

ان کی خدمت کرو اور انہیں انجیل کی خوشخبری سناؤ۔"

آیت 8 اس کتاب کی سب سے اہم آیت ہے میرا یہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اگلے 27 ابواب میں جو کچھ ہوتا ہے یہ اُسے بیان کرتی ہے۔

آیت 8 یہ بھی بیان کرتی ہے کہ یہ چیزیں کیسے ہوتی ہیں:یسوع کی قوت سے روح القدس کے ذریعے۔

جیسا کہ ہم آنے والے مہینوں میں اس کتاب کا مطالعہ کریں گے، ہم دیکھیں گے کہ کلیسیا کا پھیلاؤ بالکل اسی طرح ہوا جس طرح یسوع نے کہا تھا۔

لیکن رسولوں کے جانے سے پہلے، ان پر روح القدس کا نازل ہونا لازم تھا۔

اسی لیے ہم اسے آیات 4-5 میں پڑھتے ہیں:

4 اور اُن سے مِل کر اُن کو حُکم دِیا کہ یروشلِیم سے باہِر نہ جاؤ

"بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظِر رہو جِس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔

5 کیُونکہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتِسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح اُلقدس سے بپتِسمہ پاو گے۔"

کیا میں جلدی سے اس بات کی نشاندہی کر سکتا ہوں کہ یسوع نے کھانے کے دوران ان اہم احکامات کا اشتراک کیا؟

اگر آپ کبھی سوچتے ہیں کہ ہم ون وائس فیلوشپ میں ہر ہفتے رات کا کھانا کیوں کھاتے ہیں، تو اس کی وجہ یہ ہے کہ کھانے کے دوران اہم گفتگو ہوتی ہے۔

جب ہم ایک ساتھ کھاتے ہیں تو تعلقات بنتے اور گہرے ہوتے ہیں۔

یہ وہ چیز ہے جسے آپ پوری بائبل میں دیکھتے ہیں اگر آپ اسے دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آیات 4-5 میں اس کھانے کے دوران، یسوع نے انہیں یروشیلم میں انتظار کرنے کو کہا جب تک کہ روح القدس ان پر نازل نہیں ہوتا۔

ہم آنے والے دو ہفتوں میں اعمال کے باب 2 اس واقعہ کو قریب سے دیکھیں گے۔

ابھی کے لیے، آئیے دیکھتے ہیں کہ آیات 6-7 میں رسولوں نے یسوع کے حکم کا کیا جواب دیا:

6 پَس اُنہوں نے جمع ہوکر اُس سے یہ پُوچھا کہ

"اَے خُداوند۔ کیا تُو اِسی وقت اِسرائیل کو بادشاہی پِھر عطا کرے گا؟"

7 اُس نے اُن سے کہا، "اُن وقتوں اور مِیعادوں کا جاننا جِنہیں باپ نے اپنے ہی اِختیّار میں رکھّا ہے تمُہارا کام نہِیں۔

اسرائیل کئی سالوں سے مسیحا کا انتظار کر رہا تھا کہ وہ آکر انہیں رومی قبضے سے چھڑائے۔

رسول جانتے تھے کہ یسوع ہی مسیحا ہے۔

لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ اس کا مقصد عالمی تھا مقامی نہیں۔

خدا کا کام اکثر انسانی خیالات کے مخالف سمت میں کام کرتا ہے۔

شاگرد زمینی طاقت میں دلچسپی رکھتے تھے لیکن روح القدس نے اُنہیں روحانی طاقت بخشی۔

یسوع نے ان سے کہا کہ "جاؤ" لیکن پہلے انہیں "اس تحفے کا انتظار کرنا پڑا جس کا وعدہ میرے باپ نے کیا تھا۔"

میں اکثر اپنے خیالات پر بھروسہ کرنے کی آزمائش میں بڑھتا ہوں۔

میں چیزوں کو انجام دینے کی اپنی صلاحیت کے بارے میں بہت پراعتماد ہوں۔

میں جانا چاہتا ہوں، میں انتظار نہیں کرنا چاہتا۔

یہ حوالہ میری مدد کرتا ہے کیونکہ یہ مجھے یاد دلاتا ہے کہ ہم جو کچھ بھی خدا کی بادشاہی میں کرتے ہیں وہ ہمارا کام نہیں ہے۔

یہ یسوع مسیح کا کام ہے یعنی اُس کی بادشاہی کی تعمیر اور توسیع۔

اس لیے کہیں بھی جانے سے پہلے، کچھ کرنے سے پہلے، ہمیں دعا کرنی چاہیے۔

اگر ہم یسوع کے جاری کام میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو ہمیں باپ کی مرضی تلاش کرنی چاہیے۔

ہمیں روح القدس کی طاقت کے لیے دعا کرنی چاہیے۔

اور ہمیں نجات کی خوشخبری کے مطابق جینا چاہیے جسے پورا کرنے کے لیے یسوع مُوا۔

آئیے آج کے حوالے کی آخری تین آیات کو دیکھتے ہیں، پھر میں ختم کروں گا۔

آیات 9-11 کہتی ہیں:

9 یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھالِیا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھِپالِیا۔

10 اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غَور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آکھڑے ہُوئے۔

11 اور کہنے لگے "اور کہنے لگے اَے گلیلی مردو۔ تُم کیُوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟

یہی یِسُوع جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پِھر آئے گا جِس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔"

یسوع کا آسمان پر اپٹھایا جان ایک اہم واقعہ ہے کیونکہ یہ یسوع کی خدمت کے دو حصوں کے درمیان ایک قبضے کی طرح ہے۔

لوقاؔ کی پہلی کتاب یسوع کے آسمان سے اُترنے سے شروع ہوتی ہے ، جو ایک بے بس انسانی بچے کے طور پر پیدا ہوا تھا۔

لوقا کی دوسری کتاب یسوع کے آسمان پر واپس جانے سے شروع ہوتی ہے ، جی اٹھے مسیحا کی طرح۔

لوقا کی پہلی کتاب یسوع کے شاگردوں کے چناؤ اور تربیت کے بارے میں ہے۔

لوقا کی دوسری کتاب یسوع کے رسولوں کو دنیا میں بھیجنے کے بارے میں ہے۔

"شاگرد" کا مطلب ہے "پیروکار"۔

"رسول" کا مطلب ہے "کوئی شخص جو بھیجا گیا ہے ، ایک پیغمبر۔"

آج، ہمارے پاس بھی خدا کے رسول ہونے کی خوشی اور ذمہ داری ہے۔

2,000 سال گزر چکے ہیں، لیکن ہم جو پیغام بانٹتے ہیں وہ وہی ہے جو رسولوں نے شیئر کیا ہے۔

پیغام سادہ ہے ، لیکن یہ ہمیشہ کے لیے زندگی بدل دیتا ہے۔

پیغام یہ ہے: یسوع مسیح کامل خدا اور کامل انسان ہے۔

وہ بے عیب زندگی گزارنے کے لیے زمین پر آیا، اور ہمارے گناہوں کی ادائیگی کے لیے مُوا۔

وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور آسمان پر چڑھ گیا۔

جو کوئی بھی ان باتوں پر یقین رکھتا ہے وہ روح القدس اور ہمیشہ کی زندگی کا تحفہ پائے گا۔

یہی پیغام ہے۔

یہ عام فہم ہے اور یہ ہی اچھی خبر ہے۔

مسیحیت سیکھنے کے لیے کوئی فلسفہ یا اس میں شامل ہونے کی تنظیم نہیں ہے۔

یہ وہ شخص ہے جسے آپ قبول کرتے ہیں جسے آپ جان سکتے ہیں اور بھروسہ کر سکتے ہیں اور اس کی پیروی کر سکتے ہیں۔

میرے دوستوں میں آپ سب کے ساتھ مل کر اعمال کی کتاب کا مطالعہ کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔

ہم دیکھیں گے کہ کس طرح یسوع نے اپنی خدمت کو رسولوں اور پولس کے کلیسیائیں قائم کرنے کے کام کے وسیلہ سے جاری رکھا۔

اور ہم اس سے حوصلہ افزائی حاصل کریں گے کہ یسوع آج بھی کس طرح اپنی خدمت جاری رکھے ہوئے ہے۔

دوستو یاد رکھیں، خدمت ہمارا کام نہیں۔

حقیقی خدمت کا کام ہماری طاقت سے نہیں ہو سکتا۔

اس لیے ہمیں ون وائس فیلوشپ میں دعا کرنے کی ضرورت ہے۔

ہم بہت مشکل کام کر رہے ہیں۔

لیکن چونکہ خُدا نے ہمیں اپنے جلال کے لیے بہت سی قوموں پر مشتمل اس کلیسیا کو بنانے کے لیے بلایا ہے ، ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمیں طاقت اور ہدایت دے گا۔

ان چیزوں کے لیے ہم آسمان پر موجود اپنے نجات دہندہ سے دعا کرتے ہیں:

یسوع، تو کلیسیا کا سر ہے۔

ہم سمت، قوت اور بھائیوں اور بہنوں کی طرح محبت میں بندھے رہنے کے لیے تُجھ پر انحصار کرتے ہیں۔

روح القدس کے ذریعے ہمیں یہ تحائف دینے کے لیے تیرا شکریہ۔

ہماری مدد کرکہ ہم تیری پیروی کرنے کے لیے ٹھہر سکیں اور بلاناغہ دُعا کریں۔

تاکہ ہم سب کچھ صرف تیرے جلال کے لیے کریں۔

ہم مسیح کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں، آمین۔